M T W T F S DATE:

1- عقیدہ توحید: اور اس کے انسانی زندگی پر اثرات:

1- تعارف:

انسانیت پر اسلام کا سب سے بڑا احسان عقیدہ توحید ہے۔ جس طرح پورے اسلام کی جان اس کے عقائد ہیں۔ اسی طرح ان عقائد کی جان عقیدہ توحید ہے۔ باقی جتنے اعتقادات و ایمانیات ہیں سب اسی ایک اصل کو مکمل کرنے والی شاخیں ہیں اور جتنے بھی اخلاقی احکام اور تمدنی قوانین ہیں سب اسی مرکز سے قوت حاصل کرتے ہیں۔ جس سے مراد "اللہ ایک ہے وہی ساری کائنات کا خالق ہے، مالک ہے، رازق ہے، ازلی اور ابدی، واجب اور قدیم ہے۔ وہی مستحق عبادت ہے، وہی ذات صفات اور صفات کے تقاضوں میں بے مثل اور بے مثال ہے۔ عقیدہ توحید کے انسان کی انفرادی زندگی اور معاشرے پر بہت گہرے اثرات ہے۔ عقیدہ توحید انسان کو زندگی کا بنیادی مقصد دیتا ہے، عزت نفس اور خودداری کا احساس دلاتا ہے، تنگ نظری سے بچاتا ہے، عاجزی و انکساری کا درس دیتا ہے، دل و دماغ کا سکون دیتا ہے، بھائی چارے، بین المذاہب ہم آہنگی اور حقوق و فرائض کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

2- عقیدہ توحید:

توحید کے لغوی معنی:

توحید عربی زبان کے لفظ "وحد" سے نکلا ہے۔ اس کا معنی ہے ایک ماننا، ایک ٹھہرانا، ایک جاننا، ایک بنانا یا یکتا تسلیم کرنا۔

Babar Paper Product

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE:

توحید کا اصطلاحی مفہوم:

اصطلاح میں توحید سے
مراد اللہ تعالیٰ کو ذات، صفات کے تقاضوں میں یکتا اور
بے مثل ماننا ہے۔

عقیدہ توحید کی تعریف:

عقیدہ توحید سے مراد ہے
کہ اس کائنات کا خالق و مالک و مختار کل صرف اللہ تعالیٰ ہے جو
ازل سے ہے اور ابد تک رہے گا۔ جس کی نہ ابتدا ہے اور نہ انتہا
اور نہ کبھی اس پر فنائیت آئے گی۔

اسلام میں توحید کا تصور یا اسلام کا عقیدہ توحید:

توحید اسلام کی اصل
بنیاد ہے اور کسی انسان کا مسلمان ہونے کے لیے سب سے پہلے کلمہ طیبہ
پڑھنا اور سمجھنا ہے جو اصل میں عقیدہ توحید ہے۔ عقیدہ توحید
اپنے عظیم مقام و مرتبے اور انتہائی اہمیت کی وجہ سے تمام اعمال
پر مقدم اور تمام ضروری امور پر سبقت رکھتا ہے، یہی وجہ ہے
کہ اس کی دعوت سب سے پہلے دی جاتی ہے۔

قرآن کریم کی روشنی میں عقیدہ توحید:

قرآن مجید
میں جابجا توحید کی تعلیم دی گئی ہے خصوصاً سورۃ اخلاص میں
"توحید مطلق" کو نہایت ہی جامع میں اس طرح بیان کیا گیا ہے:
قل ھو اللہ احد۔ اللہ الصمد۔ لم یلد ولم یولد۔ ولم یکن لہ کفوا احد۔
ترجمہ: "کہ دیجیئے، وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے
کسی کو جنم دیا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور کوئی اس کے
برابر نہیں۔" (سورۃ اخلاص: 1-4)۔

Babar Paper Product

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE:

احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں توحید کی اہمیت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احادیث مبارکہ میں ہمیں توحید کا ذکر مختلف مقامات پر ملتا ہے۔ انس رض سے روایت ہے۔ رسول اللہ کا ارشاد ہے: یخرج من النار من قال لا الہ الا اللہ وفی قلبہ وزن شعیرۃ من خیر۔

ترجمہ: " جس شخص نے لا الہ الا اللہ کہا اور اس کی دل میں جو کے وزن کے برابر بھی (ایمان) ہے تو وہ ضرور جہنم سے نکلے گا۔" (بخاری، رقم الحدیث: 44)

مولانا صدر الدین اصلاحی کے مطابق عقیدہ توحید:

مولانا صاحب اپنی کتاب " اسلام ایک نظر میں" میں لکھتے ہیں، اللہ پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ اس کے وجود پر یقین رکھا جائے۔ اسے ان تمام اچھی صفات سے، جن کی وضاحت قرآن اور صاحب قرآن نے فرمادی ہے، پوری طرح متصف مانا جائے۔ اور جب تک کوئی شخص اللہ تعالی کے وجود ہی کو نہ مانتا ہوگا اس پر ایمان کیا رکھے گا۔

علامہ ابراھیم بن محمد باجوری رح اور عقیدہ توحید:

حضرت علامہ ابراھیم فرماتے ہیں: اللہ پاک اپنی ذات و صفات میں تنہا واحد ہے یعنی ذات و صفات میں اس کی کوئی نظیر نہیں۔ ذات کے واحد ہونے کا یہ مطلب ہے کہ وہ اجزا سے مل کر بنے ہونے سے پاک ہے۔ صفات میں تنہا ہونے سے یہ مراد ہے کہ جنس صفت (جیسے علم یا قدرت) میں کثرت سے پاک ہے جیسے دو یا اس سے زیادہ قدرتیں، دو یا اس سے زیادہ علم۔ اس طرح افعال میں یکتا ہونے کا یہ معنی ہے کہ اللہ پاک کے افعال میں نہ تو کوئی دوسرا شریک ہے اور نہ ہی اس کا کوئی مددگار۔

Babar Paper Product

Scanned with CamScanner

۳- عقیدہ توحید کی اقسام:

عقیدہ توحید کی تین اقسام ہیں:

الف- توحید فی الذات:

توحید فی الذات سے مراد ہے
کہ اللہ تعالیٰ تنہا اور اکیلے ساری جہان کا بادشاہ ہے وہ اپنی
ذات میں بالکل واحد ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لیس کمثلہ شیء ج وھو السمیع البصیر۔ (سورۃ الشوریٰ: 11)

ترجمہ: "اس (اللہ) جیسا کوئی نہیں اور وہی سننے والا، دیکھنے والا ہے"

جان کلوور کی کتاب "The evidence of God in an expanding universe"
میں چالیس سائنسدان خدا کے وجود پر عام قارئین کے لیے مضامین پیش کرتے ہیں۔

ب- توحید فی الصفات:

توحید فی الصفات سے مراد ہے کہ جو
صفات اللہ رب العزت کی ذات اقدس میں موجود ہیں وہ صفات
صرف رب الکریم کے لیے ہی ہے، یہ صفات کسی اور میں نہیں ہو سکتی۔ اللہ
تعالیٰ اپنی صفات کے بارے میں فرماتے ہے:

ذلک علم الغیب والشھادۃ العزیز الرحیم۔

ترجمہ: "یہ ہے (اللہ) ہر پوشیدہ اور کھلی ہوئی بات کو جاننے والا، عزت
والا، رحمت والا۔" (السجدہ: 6)

اس کے ساتھ ساتھ سورۃ طٰہٰ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اللہ لا الہ الا ھو لہ الاسماء الحسنیٰ۔ (طٰہٰ: 8)

ترجمہ: "وہ اللہ ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ سب اچھے
نام اسی کے ہیں۔"

اس کے علاوہ آیت الکرسی نے اللہ تعالیٰ کی صفات کی عکاسی دی ہے۔

Babar Paper Product

Scanned with CamScanner

ج۔ توحید فی الافعال:

توحید فی الافعال سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ کن فیکون ہے۔ وہ جو فرماتا ہے اسی وقت ہو جاتا ہے۔ وہ اس فعل میں قادر مطلق اور تنہا ہے کوئی اس افعال میں اس کا شریک اور معاون نہیں ہے۔ سورۃ المائدہ میں رب العزت ارشاد فرماتے ہے:

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۭ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۝
(المائدہ: 120)

ترجمہ: "آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کی سلطنت اللہ ہی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

۴۔ توحید کے لازمی تقاضے:

توحید صرف آخرت کی کامیابیوں اور کامرانیوں کی ضمانت نہیں بلکہ دنیا کی فلاح و سعادت کا باعث بھی ہے۔ قرآن مجید اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات بتاتے ہیں کہ عقیدہ توحید کے کچھ اہم اور بنیادی تقاضے ہیں جن پر یقین رکھنا اور ان پر عمل کرنا ضروری ہے۔

1۔ اللہ تعالیٰ کی ذات بے مثل:

کائنات کی کوئی بھی چیز اللہ تعالیٰ جیسی نہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ "اس جیسی کوئی چیز نہیں" (شوریٰ: 11) اس لیے اللہ تعالیٰ کو بے مثال ذات ماننا چاہیے۔

2۔ عبادات اللہ ہی کے لیے مخصوص ہے:

چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔" (القرآن) تمام جذبات و احساسات بھی اللہ ہی کے لیے مخصوص کیے جائیں جن میں عبادت کی

Scanned with CamScanner

M T W T F S   DATE:

روح پائی جاتی ہو۔ جیسے حمد و شکر، امید، توکل، خوف و تقویٰ اور حقیقی محبت و عقیدت و خشیت، خشوع و خضوع وغیرہ۔

3- کائنات کا حقیقی مقتدر اعلیٰ صرف اللہ کو ماننا:

پوری کائنات کا حاکم اعلیٰ صرف اللہ کو ماننا چاہیے۔ حکم دینے اور منع کرنے کا حق صرف اسی کو ہے۔ حقیقی شارع اور قانون ساز بھی صرف وہی ہے۔ مخلوق کی زندگی کا قانون متعین کرنے، اُسے معاف کرنے یا سزا دینے کا حق صرف اسی کو ہے۔

اس کے علاوہ توحید کے باقی تقاضوں میں: اللہ سے محبت ہر محبت پر غالب ہو، ہر نیکی اللہ کی رضا کے لیے کی جائے، صرف اللہ کا خوف رکھے، صرف اللہ پر بھروسہ رکھے، اللہ سے مدد مانگے وغیرہ وغیرہ۔

5- توحید کے اثبات میں دلائل:

اگر کوئی صاحب عقل اور ذی شعور انسان اپنے اردگرد کے ماحول پر نظر ڈالے اور ذرا ما غور و فکر سے کام لے تو باآسانی عقیدہ توحید کو سمجھ سکتا ہے۔

1- وسیع و عریض نظام کائنات:

اگر ہم اس وسیع و عریض کائنات پر غور کریں اور اس سسٹم کا بغور جائزہ لیں تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ یہ گوناگوں عالم، درخت، پہاڑ، سمندر، دریا، چاند، ستارے، آسمان، یہ اسباب و علل کا تسلسل، یہ کائنات کا نظم، یہ تمام اشیا کسی خالق کے اعتراف پر مجبور کرتی ہے۔ ارشاد ہے:

ان فی خلق السموٰت والارض واختلاف الیل والنھار لاٰیٰت لاولی الالباب ۝۔

ترجمہ: "آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدلنے میں

Scanned with CamScanner

DATE:

M T W T F S

عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔" (آل عمران : 190)

2- علوم و فنون کی معراج - توحید :

جدید سائنس اور علوم دور حاضر میں اپنی معراج کو پا چکی ہیں کہ یہ تمام علوم و فنون آج اس نتیجہ پر پہنچ چکی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا نظام قدرت انسانی فطرت انسانی فطرت کے عین مطابق ہے۔ فزکس کی رو سے الیکٹران اپنی مدار کے گرد گردش کرتے ہیں، یہ بات انسانی تحقیق کے بعد سامنے آئی ہے جبکہ اسلام نے قدرت کا یہ طرز عمل بہت پہلے واضح کر دیا تھا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لا الشمس ینبغی لھا ان تدرک القمر ولا الیل سابق النھار ؕ وکل فی فلک یسبحون ۝ (یٰس : 40)

ترجمہ: " سورج کے لائق نہیں کہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن پر سبقت لے جانے والی ہے اور ہر ایک ایک دائرے میں تیر رہا ہے۔"

3- پیمانہ فکر (اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے؟) :

اگر زمین و آسمان کو چلانے والے ایک سے زائد خدا ہوتے تو کیا اس کرہ ارض میں انسانوں اور دیگر مخلوقات سکون و چین کے ساتھ زندگی بسر کرتے اور کیا نظام کائنات بہتر طور پر چل سکتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لو کان فیھما الھۃ الا اللہ لفسدتا ج فسبحٰن اللہ رب العرش عما یصفون ۝

ترجمہ: " اگر آسمان و زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو ضرور آسمان و زمین تباہ ہو جاتے تو پاکی ہے اللہ عرش

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE:

کے مالک کو ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں۔" (الانبیاء: 22)

4- امام ابو حنیفہ رح کے پیش کردہ دلیل:

امام اعظم ابو حنیفہ رح نے دہریوں کی ایک جماعت کو یہ دلیل دی، کہ میں دریا کے کنارے پر کھڑا تھا، میں نے ایک درخت دیکھا وہ خود بخود گرا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا، اس کے بعد وہ ٹکڑے آپس میں ملے تو ایک کشتی تیار ہوگئی اور کشتی خود بخود دریا میں چلنے لگی، جس پر دہریوں نے پوچھا کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ تو آپ رح نے اس کو بڑے احسن انداز میں سمجھایا، کہ جب ایک کشتی خود بخود تیار نہیں ہو سکتی تو پوری کائنات کیسے خود بخود وجود میں آگئی۔ اس طرح امام صاحب نے عقیدہ توحید کو واضح کر دیا۔

6- عقیدہ توحید کے انسان کی انفرادی زندگی پر اثرات:

عقیدہ توحید نے انسان کی انفرادی زندگی پر بے پناہ اثرات مرتب کیے۔ محسن انسانیت ﷺ کی تعلیمات کا اتنا اثر ہوا کہ وہ لوگ جنھیں بھولے سے بھی خدا کا نام یاد نہیں آتا تھا، وہ اس کے سوا سب کچھ بھول گئے۔ کیونکہ عقیدہ توحید انسان کے روحانی ظاہری و باطنی سیرت و کردار، اعمال و اخلاقیات اور معاملات کو سنوار دیتا ہے۔

1- عزت نفس اور خودداری کا احساس:

وحدانیت پر ایمان رکھنے والا شخص کسی غیر کے آگے نہیں جھکتا کسی کے سامنے دست سوال دراز نہیں کرتا بلکہ عقیدہ توحید کے سبب خوداری

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE:

یعنی عزتِ نفس کی صفت سے متصف ہو کر خود اعتمادی کی بلندی حاصل کرتا ہے ایسا شخص نفع و نقصان موت و حیات، عزت و ذلت اور امیری و غریبی کا مالک صرف خدا بزرگ و برتر کو سمجھتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی انسان کو عزت عطا فرماتا ہے ارشاد ربانی ہے:

ولقد کرمنا بنی آدم (بنی اسرائیل: 70)

ترجمہ: "اور ہم نے ہی بنی آدم کو کرامت کا تاج بخشا۔"

اور اس موقعہ کے لیے اقبال رح نے کیا خوب فرمایا ہے:

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات

2. عقیدہ توحید زندگی کا بنیادی مقصد دیتا ہے - اعلیٰ نصب العین اور تصورات:

عقیدہ توحید پر ایمان رکھنے والا شخص یہ سمجھتا ہے کہ اللہ نے مجھے پیدا کیا ہے اور پھر تمام مخلوقات میں مجھے اعلیٰ مقام و عطا کیا ہے تو ضرور میری زندگی کا کوئی مقصد ہوگا۔ جب یہ تصورات دل میں راسخ ہو جائے تو انسان کو زندگی کا مقصد واضح ہو جاتا ہے۔ اس کا نصب العین دنیوی مال و متاع حاصل کر کے عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنا نہیں ہوتا، بلکہ ایسے کام کرنا ہوتا ہے جس سے اس کی آخرت سنور جائے۔ اس شخص کی تعریف علامہ اقبال رح نے کچھ یوں کی ہے:

قہاری و جباری و قدوسی و جبروت
یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان

3. عقیدہ توحید میں انسان کے لیے عاجزی اور انکساری کا درس:

عقیدہ توحید انسان میں عجز و انکساری پیدا کرتا ہے۔ اس میں کبھی تکبر پیدا نہیں ہوتا کیونکہ اس کا عقیدہ ہے کہ

Babar Paper Product

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE:

بڑائی صرف اللہ کے لیے ہے۔ وہ جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سامنے وہ بالکل بے بس ہے۔ وہ یقین رکھتا ہے کہ عزت اور ذلت اللہ کے قبضے میں ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ بھی ہے:

وتعز من تشاء و تذل من تشاء

ترجمہ: "اور تو جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہے ذلت دیتا ہے۔" آل عمران: 26)

4. عقیدہ توحید جوابدہی کا احساس پیدا کرتا ہے:

عقیدہ توحید انسان میں یہ احساس پیدا کرتا ہے کہ ہر کوئی سے اس کے کام اور عہدے کے مطابق پوچھا جائے گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

و نضع الموازین القسط لیوم القیٰمۃ فلا تظلم نفس شیئاً و ان کان مثقال حبۃ من خردل اتینا بھا و کفی بنا حٰسبین ۝ (الانبیاء: 47

ترجمہ: "اور ہم قیامت کے دن عدل کے ترازو رکھیں گے تو کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا اور اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر بھی ہوگی تو ہم اسے لے آئیں گے اور ہم حساب کرنے کے لیے کافی ہے۔"

5. عقیدہ توحید انسان کے دل میں امید اور اطمینان لانے کا ذریعہ:

مومن کبھی مایوس نہیں ہوتا اور نہ کبھی نا امید ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ اسے قرآن پاک میں فرماتا ہے:

لا تقنطوا من رحمۃ اللہ ۝ ترجمہ: "اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا۔" (الزمر: 53).

یہ ایمان اس کے دل کو غیر معمولی تسلی دیتا

M T W T F S DATE:

ہے۔ اُسے اطمینان سے بھر دیتا ہے۔ اس وجہ سے ایمان والا صبر کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھتا ہے جس سے اس کے دل کو اطمینان ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی فرماتا ہے:

وما لنا الا نتوکل علی اللہ

وقد ھدٰنا سُبلنا ؕ و لنصبرن علی ما اٰذیتمونا ؕ وعلی اللہ فلیتوکل المتوکلون ۝ (ابراھیم: 12)

ترجمہ: "اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں حالانکہ اس نے تو ہمیں ہماری راہیں دکھائی ہیں اور تم جو ہمیں ستا رہے ہو ہم ضرور اس پر صبر کریں گے اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔"

6. عقیدہ توحید اطمینان قلب و روح اور تقویٰ کا باعث:

انسان اور انسان کا ہر فعل اللہ تعالیٰ کے سامنے ہے تو ایسے میں مومن برائیوں سے بچتا ہے نیک اعمال اختیار کرتا ہے اور وہ ہمیشہ زندگی کا ہر پل خدا کی رضا و خوشنودی کے مطابق گزارتا ہے اور زندگی کے ہر گناہ بے راہ روی اور فسق و فجور سے بچتا ہے۔ یہی صفت و کمال تقویٰ کے حصول کا باعث ہے جبکہ قرآن کہتا ہے:

ان اکرمکم عند اللہ اتقٰکم۔ (الحجرات: 13)

ترجمہ: "بے شک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزت والا وہ جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے۔"

اور جسے تقویٰ کی دولت نصیب ہوتی ہے وہی دل قرار پاتے ہیں اور ارشاد باری تعالیٰ ہے: الا بذکر اللہ تطمئن القلوب ۝

ترجمہ: "سن لو اللہ کی یاد ہی میں دلوں کا چین (سکون) ہے" (الرعد: 28)

7. عقیدہ توحید انسان میں شجاعت و استقامت اور بہادری کو ابھارتا ہے:

عقیدہ توحید اللہ تعالیٰ کے خوف کے علاوہ

ہر خوف کو دل سے نکال دیتا ہے۔ سورۃ البقرہ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (البقرہ: 262)

ترجمہ: "اور نہ ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔"

کیونکہ انسان (مومن) سمجھتا ہے کہ موت کا ایک دن مقرر ہے۔ انہی جذبات کے سبب وہ بے تیغ بھی دشمن سے لڑتا ہے اور بہادری کے جوہر بھی دکھاتا ہے۔ جس طرح علامہ اقبال رح فرماتے ہیں:

کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسہ
مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

8. تقدیر الٰہی کو تسلیم کرنے کا درس:

عقیدہ توحید انسان کو اپنے خالق حقیقی پر اعتماد کرنا سکھاتا ہے۔ مسلمان تقدیر الٰہی کو دل سے تسلیم کرتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (البقرہ: 20)

ترجمہ: "بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

مشکلات اور مصائب کی مومن کے سامنے کوئی حیثیت نہیں رہتی کیونکہ اسے یقین ہوتا ہے کہ ہر مشکل اور امتحان اللہ کی طرف سے ہوتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک حدیث مبارک کا مفہوم ہے۔ کہ ہر امت کے مجوس ہوتے ہیں اس امت کے مجوس وہ لوگ ہیں جو تقدیر کے منکر ہیں۔

Scanned with CamScanner

DATE:

M T W T F S

7۔ عقیدہ توحید کے معاشرے اور اجتماعی زندگی پر اثرات:

عقیدہ توحید کا اجتماعی زندگی اور معاشرے پر بھی گہرا اثر ہوتا ہے۔ انسانی معاشرے کی بنیاد کامل عدل، صحیح مساوات، وحدت الٰہ اور وحدت آدم کے بغیر ناممکن ہے۔ اس وجہ سے عقیدہ توحید بھائی چارے، بین المذاہب ہم آہنگی، دوہم انتظام احتساب اور حقوق و فرائض میں انسان کو رہنمائی فراہم کرتی ہے کیونکہ معاشرے میں باہمی توازن کو برقرار رکھنے کے لیے عقیدہ توحید کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔

1. بنی نوع انسان کی وحدت اور بھائی چارہ:

خدا کی وحدت سے بنی نوع انسان کی وحدت پیدا ہوتی ہے جبکہ خداؤں کی کثرت سے بنی نوع انسان میں تفریق و انتشار پیدا ہوتا ہے۔ توحید انسان کو ایک جسم میں متحد کرتی ہے۔ یہ ابتدا رسول اللہ ﷺ کے بعد ہوئی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی، تو آپ ﷺ نے اخوت کا نظام قائم کیا۔ عقیدہ توحید بھائی چارے کا درس دیتا ہے۔ قرآن پاک فرماتا ہے:

انما المومنون اخوۃ ۝

ترجمہ: "صرف مسلمان بھائی بھائی ہیں۔" (الحجرات: 10)

2. عقیدہ توحید میں اخوت اور مساوات کا درس:

عقیدہ توحید بنی نوع انسان کو اخوت و مساوات کا درس دیتی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے، اور اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم ع سے سارے انسانوں کو پیدا فرمایا

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE:

ہے۔ بحیثیت انسان سب برابر ہیں، رنگ، نسل، وطن کوئی بھی چیز برتری کی وجہ نہیں بن سکتی۔ اور امتیاز کی وجہ صرف تقویٰ ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم

ترجمہ: "بے شک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیز گار ہے۔" (الحجرات: 13)
حتیٰ کہ مومنین میں بادشاہ اور غلام بھی برابر ہے۔ اقبال فرماتا ہے:

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز

3. بین المذاہب ہم آہنگی:

بین المذاہب سے مراد ہے کہ مسلمانوں نے کس طرح دوسرے مذاہب کے لوگوں کے ساتھ رہنا ہے۔ اسی طرح اسلام نے اقلیتوں کے حقوق واضح کیے ہیں بلکہ قرآن پاک کے سورۃ انعام میں رب تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

ولا تسبوا الذین یدعون من دون اللہ فیسبوا اللہ عدوًا بغیر علم کذلک زینا لکل أمة عملهم ثم الی ربهم مرجعهم فینبئهم بما کانوا یعملون ۝

ترجمہ: "اور انہیں برا بھلا نہ کہو جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں کہ وہ زیادتی کرتے ہوئے جہالت کی وجہ سے اللہ کی شان میں بے ادبی کریں گے یونہی ہم نے ہر امت کی نگاہ میں اس کے عمل کو آراستہ کر دیا پھر انہیں اپنے رب کی طرف پھرنا ہے تو وہ انہیں

Babar Paper Product

Scanned with CamScanner

بتا دے گا جو وہ کرتے تھے۔" (الانعام: 108).

۴- عقیدہ توحید میں حقوق و فرائض کا حکم:

عقیدہ توحید ہی مسلمانوں کو حقوق و فرائض کا حکم دیتا ہے، باقی دنیا کے کسی بھی مذہب یا قانون میں یہ نہیں ہے کہ ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرو، یا پڑوسیوں، رشتہ داروں، دوستوں، غیر مسلموں، جانوروں اور انسان سے وابستہ ہر چیز کے حقوق کا خیال رکھو۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کے ساتھ ساتھ دوسروں کے حقوق کا بھی حکم دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وقضی ربك الا تعبدوا الا ایاہ وبالوالدین احسانا۔ (بنی اسرائیل: 23)

ترجمہ: "اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔"

۵- عقیدہ توحید کا دوہرہ نظام احتساب:

مسلمان کا اس دنیا میں بھی احتساب ہوتا ہے اور ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ مرنے کے بعد آخرت کے دن بھی ہم نے اللہ تعالیٰ کو جوابدہ ہونا ہے۔ دنیا میں احتساب سے مراد کہ ہم کوئی اس کے کام کے بارے میں جوابدہ ہے۔ اور آخرت میں اللہ کے سامنے جوابدہ ہے جو اعمال اس نے دنیا میں کیے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: لها ما کسبت وعلیها ما اکتسبت۔ ترجمہ: "کسی جان نے جو اچھا کمایا وہ اسی کے لیے ہے اور کسی جان نے جو برا کمایا اس کا وبال اسی پر ہے۔" (البقرہ: 286)

Babar Paper Product

Scanned with CamScanner

6- محبت اور نفرت صرف اللہ تعالیٰ کے لیے :

عقیدہ توحید
انسان کو اللہ تعالیٰ کے قریب لے جاتا ہے اور انسان کو سکھاتا ہے کہ اگر وہ کسی سے محبت کرتا ہے تو وہ خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ہوگا اور اگر کسی سے نفرت کرتا ہے تو بھی اللہ کے لیے ہوگا۔ اسی وجہ سے مومن اللہ تعالیٰ کی احکامات کو مد نظر رکھتے ہوئے محبت یا نفرت کرتا ہے۔ جس سے معاشرے میں بدامنی کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور امن و سکون ہوتا ہے۔

۸- حاصل بحث :

عقیدہ توحید انسان کے ہر پہلو اور انسانی زندگی کے ہر شعبہ میں انمول تبدیلی لاتا ہے۔ اگر اس کا تعلق عبادت سے ہے تو مسلمان نمود و نمائش ریاکاری اور شہرت سے اپنے آپ کو بچاتا ہے صبر اور شکر کے ساتھ ساتھ توکل کو نصب العین بناتا ہے۔ اگر اس عقیدہ کا تعلق حقوق العباد سے ہو تو انسانیت کی خدمت کا جذبہ پروان چڑھتا ہے اور ہر جگہ دو قدم آگے بڑھ کر لوگوں کے ہر دکھ سکھ میں شریک ہوکر فیاضی سے اعلیٰ نمونہ بن جاتا ہے۔ اگر اس عقیدہ کا تعلق تجارت اور معاملات سے ہو تو وہ اللہ تعالیٰ اور فرمان رسول ﷺ کے مطابق ان کو احسن بناتا ہے اور جذبہ سخاوت اور ایثار کا اظہار کرتا ہے۔ اور اس کا تعلق اگر بندہ مومن کی اپنی ذات سے ہو تو آداب و اخلاق کا مرقع بن جاتا ہے اور اسی سبب اطمینان قلب کی دولت پاکر نفسیاتی امراض سے حفاظت ہو جاتی ہے۔ اسی وجہ سے عقیدہ توحید یکتائی و انفرادیت کا بے مثل عقیدہ ہے۔ جس کا تعلق اس عقیدہ سے جتنا مضبوط ہوگا وہ بھی دنیا و آخرت میں تمام مخلوقات میں منفرد ہوتا چلا جائے گا۔

Babar Paper Product

Scanned with CamScanner